خلاصۂ درس:۸

کلمہ کی تینوں قسموں میں سے **حرف** مبنی الاصل ہوتا ہے۔ **فعل** کے سلسلہ میں اصل یہ ہے کہ مبنی ہو سوائے **فعل مضارع** کے۔ اور اسم کے سلسلہ میں اصل یہ ہے کہ معرب ہو سوائے ان اسماء کے جو مبنی الاصل سے شباہت رکھنے کی بنیاد پر مبنی ہو جاتے ہیں۔

☜ اصناف اعراب کی درجہ بندی کے چار معیار ہیں:

اعراب اصلی: اس کے مقابلہ میں ہے **نیابتی**

اعراب ظاہری (لفظی): اس کے مقابلہ میں ہے **تقدیری**

اعراب بالحرکۃ: اس کے مقابلہ میں ہے **اعراب بالحروف**

اعراب مع تنوین: اس کے مقابلہ میں ہے **اعراب بلا تنوین**

- ان کی بنیاد پر سب سے بہتر صنف پہلی صنف ہے یعنی رفع ضمہ کے ساتھ، نصب فتحہ کے ساتھ اور جر کسرہ کے ساتھ۔

۱۔ یہ اعراب مخصوص ہے تین طرح کے کلمات سے:

أ. مفرد منصرف صحیح

ب. جاری مجرائے صحیح

ج. جمع مکسر منصرف

۲۔ اعراب کی دوسری صنف یہ ہے کہ رفع ضمہ کے ساتھ اور نصب و جر کسرہ کے ساتھ ہو۔ یہ مخصوص ہے مندرجہ ذیل قسموں سے:

أ. جمع مؤنث سالم۔

ب. ملحقات جمع مؤنث سالم: یعنی وہ کلمات جو کسی مفرد کی جمع نہیں ہیں بلکہ جمع کی شکل میں بنائے ہی گئے ہیں جیسے أُولَات و اَذْرُعَات۔ مثال: رفع کی حالت میں: جائتْنِي مُسْلِمَاتٌ نصب کی حالت میں: رأيتُ مُسْلِمَاتٍ جر کی حالت میں: مررتُ بِمُسْلِمَاتٍ

۳۔ اعراب کی تیسری صنف یہ ہے کہ رفع ضمہ کے ساتھ اور نصب و جر فتحہ کے ساتھ ہو۔ یہ مخصوص ہے غیر منصرف سے جیسے عُمَر، إبراهيم، عَوامِل وغیرہ۔ غیر منصرف کی علامت یہ ہے کہ وہ تنوین اور کسرہ کو قبول نہیں کرتا ہے۔ مثال: حالت رفع میں: جائني عُمَرُ حالت نصب میں: رأيتُ عُمَرَ حالت جر میں: مررتُ بِعُمَرَ۔

ImamSadiq.tv